دعوت کے فضائل واحکام

علماء دیوبند کے علوم کا پاسبان
دینی وعلمی کتابوں کا عظیم مرکز ٹیلیگرام چینل
حنفی کتب خانہ محمد معاذ خان
درس نظامی کیلئے ایک مفید ترین
ٹیلیگرام چینل

شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں

باہمی بھائی چارگی کی ضرورت: 3

دینی اور دنیاوی امور میں دعوت: 3

دعوت قبول کریں: 4

روزہ کی حالت میں دعوت: 4

میں روزے سے ہوں: 5

دعوت قبول نہ کرنا گناہ ہے: 5

لیکن چند باتیں ملحوظ رہیں: 6

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے ہمیں مسلمان بنایا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے باہمی حقوق کو ذکر فرمایا۔ ایک حدیث مبارک میں مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق بیان کیے گئے ہیں ان میں سے چوتھا حق یہ ہے کہ جب کوئی مسلمان دوسرے مسلمان کو دعوت دے تو اسے قبول کیا جائے۔

باہمی بھائی چارگی کی ضرورت:

آج ہمارا معاشرہ نفسا نفسی اور خودغرضی کا بری طرح شکار ہے۔ باہمی محبتیں، باہمی قربتیں اور ہمدردیاں ختم ہوتی جارہی ہیں۔ ایک دوسرے کے دکھ درد شریک ہونا مٹتا جارہا ہے۔ ایسے وقت میں اس بات کی ضرورت پہلے سے اور زیادہ ہوجاتی ہے کہ باہمی بھائی چارگی کی فضا کو قائم کیا جائے اور اس کے لیے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر یہ حق قرار دیاہے کہ وہ ایک دوسرے کی دعوت کو قبول کریں۔

دینی اور دنیاوی امور میں دعوت:

دعوتوں کی تقریبات ہماری معاشرتی زندگی کا حصہ ہیں۔ اسلام اس عمل کی نہ صرف یہ کہ ترغیب دیتاہے بلکہ اسے پسندیدہ عمل قرار دیتاہے۔ دعوت خواہ کھانے پینے کی ہو، عقد نکاح میں شمولیت کی، ولیمے کی ہو، عقیقے کی ہو، صلاح مشورے کی ہو ، دینی ہو یا شرعاً جائز دنیاوی تقریب کی ہو، اس کو قبول کرنا چاہیے۔ یہ عمل باہمی محبت اور باہمی اعتماد کو بڑھانے والا ہے۔

دعوت قبول کریں:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيلَ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ فَسَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ۔

صحیح مسلم، رقم الحدیث:4023

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کے مسلمان پر 6 حق ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان حقوق کے بارے میں پوچھا گیا کہ کون کون سے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی مسلمان سے ملاقات کرو تو اسے سلام کرو، جب وہ دعوت دے اسے قبول کرو، جب وہ نصیحت حاصل کرنا چاہے تو اسے نصیحت کرو، جب وہ چھینکنے کے بعد الحمد للہ کہے تو جواب میں یرحمك الله کہو، جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرو اور جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرو۔

روزہ کی حالت میں دعوت:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ وَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ. قَالَ هِشَامٌ وَالصَّلَاةُ الدُّعَاءُ.

سنن ابی داود، رقم الحدیث:2462

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو اسے چاہیے کہ وہ قبول کرے۔ اگر روزہ دار نہ ہو تو دعوت کھالے اور اگر روزہ دار ہو تو دعوت دینے والے کو دعا دے۔

فائدہ: حضرت ہشام رحمہ اللہ فَلْيُصَلِّ کا معنی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہاں صلوٰۃ کا لغوی معنی دعا دینا مراد ہے۔

میں روزے سے ہوں:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

سنن ابی داود، رقم الحدیث: 2463

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزہ دار ہو تو دعوت دینے والے کو کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

دعوت قبول نہ کرنا گناہ ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صحیح البخاری، رقم الحدیث: 5177

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے بدترین ولیمہ وہ ہے جس میں صرف مالداروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو نہ بلایا جائے۔ اور جس شخص نے دعوت کے قبول کرنے کو چھوڑ دیا تو اس سے اللہ اور اس کے رسول صلی

اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

لیکن چند باتیں ملحوظ رہیں:

:1 دعوت صحیح العقیدہ مسلمان کی طرف سے ہونی چاہیے کیونکہ حدیث مبارک میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ فرمایاہے۔اگر غیر مسلم ہے تو اس کی دعوت میں شریک ہونے کی فقہاء کرام رحمہم اللہ نے چند شرائط ذکر فرمائی ہیں۔

- ❖ اس نے غیر اللہ کے نام پر نہ کی ہو۔جیسے:بتوں کے نام پر
- ❖ شرعاً حرام چیز کی دعوت نہ کی ہو۔جیسے:خنزیر اور شراب وغیرہ۔
- ❖ شرعاً حرام چیز کی ملاوٹ نہ ہو۔
- ❖ غیر شرعی رسومات نہ پائی جائیں۔
- ❖ غیر مسلموں کے کسی مذہبی تہوار سے تعلق نہ رکھتی ہو۔
- ❖ شریک ہونے سے ان کے باطل نظریات کو تقویت نہ ملے۔

فائدہ: اگر مذکورہ شرائط پائی جائیں تب گنجائش موجود ہے تاہم احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ قبول نہ کرے۔

:2 دعوت دینے والے کی کل کمائی یا اس کمائی کا اکثر حصہ حرام نہ ہو۔یعنی سودی کاروبار یا کسی بھی ناجائز ذریعہ آمدن نہ ہو۔

:3 دعوت کسی ایسی جگہ نہ ہو جہاں منکرات (غیر شرعی کام) ہو رہے ہوں۔ اگر ان غیر شرعی کاموں کو ختم کرنے کی قدرت موجود ہو تو وہاں ضرور جانا چاہیے۔شریعت کے دو حکموں پر عمل ہو جائے گا۔ایک یہ کہ منکرات کو ختم کرنا اور دوسرا دعوت قبول کرنا۔اور اگر منکرات کو ختم کرانے کی قدرت نہ ہو تو

وہاں نہیں جانا چاہیے۔

:4 دعوت میں شریک ہونے سے فرائض اور واجبات نہ چھوٹیں۔ اگر ایسی دعوت ہے جس میں شریک ہونے سے فرائض اور واجبات چھوٹ جاتے ہوں تو ایسی دعوت میں شریک ہونا جائز نہیں۔

:5 دعوت دینے والا جتنے افراد کی دعوت دے اتنے ہی شریک ہوں اگر زیادہ شریک کرنا ہوں تو دعوت دینے والے کو پہلے اطلاع دینا ضروری ہے۔

:6 دعوت دینے والے کو تکلفات کا پابند نہ بنایا جائے۔ البتہ اگر دعوت قبول کرنے والا مریض ہے تو وہ اپنی پرہیز کے متعلق آگاہ کر دے۔

:7 دعوت دینے والے پر بوجھ نہ بنا جائے۔

:8 دعوت میں بنی ہوئی اشیاء پر اعتراضات نہ کیا جائے۔

:9 دعوت کھلانے والے کی مناسب انداز میں دل جوئی کی جائے۔

:10 دعوت کھلانے والے کو درج ذیل دعا دی جائے۔

اللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي

مسند احمد بن حنبل

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھے کھانا کھلایا آپ اس کو کھلایئے، اور جس نے مجھے پلایا آپ اس کو پلایئے۔

اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

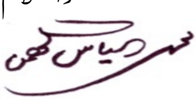

پیر، 27 ستمبر، 2021ء